السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے قبرستان جانے کے بارے میں کیا مسئلہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رخت سفر کر کے جانا تو منع ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

«لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ»

: نہ رخت سفر باندھا جائے مگر تین مساجد کی طرف‘‘ (الحدیث) یہ حکم مرد و عورت دونوں کے لیے ہے البتہ رخت سفر باندھے بغیر قبرستان جانا عورتوں کے لیے اگر بکثرت ہو تو باعث لعنت ہے ۔ حدیث میں ہے ’’

(لَعَنَ رَسُوْلُ ا ِ ﷺ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ» (جامع الترمذی-ابواب الجنائز-باب ماجاء فی کراہیۃ زیارۃ القبور النساء»

رسول اللہ ﷺ نے کثرت سے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے‘‘ جن روایات میں زائرات کا لفظ وارد ہوا ہے وہ زوّارات پر محمول ہے ’’

‘کَمَا قَرَّرَ فِیْ مَوْضِعِہٖ اَنَّ الْعَامَ یُبْنٰی عَلَی الْخَاصِ ، وَاَنَّ الْمُطْلَقَ یُحْمَلُ عَلَی الْمُقَیَّدِ اِلاَّ بِثَبْتٍ ، وَلاَ ثَبْتَ ہٰہُنَا»

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص268

محدث فتویٰ